ٹیٹنس

ٹیٹنس کیا ہے؟

ٹیٹنس ایک تکلیف دہ اور اکثر جان لیوا مرض ہے۔ مٹی یا کھاد میں پایا جانے والا یہ بیکٹیریا ایک ٹاکسن خارج کرتا ہے اور پٹھوں میں تکلیف دہ اینٹھن اور جبڑا پھنس جانے کا باعث بنتا ہے۔ یہ اثر بڑھ کر جھٹکوں، سانس لینے میں مشکل اور بےترتیب دھڑکن کا باعث بنتا ہے۔

لوگوں کو ٹیٹنس کیسے ہوتا ہے؟

مٹی یا کھاد کا بیکٹیریا کھلے کٹ یا جلنے کے زخم سے جسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہ زخم سوئی چبھنے جتنا چھوٹا یا معمولی ہو سکتا ہے۔ ٹیٹنس پھیلنے والا مرض نہیں ہے۔ لوگوں کو ان کے ماحول سے ٹیٹنس ہوتا ہے نہ کہ دوسرے لوگوں سے۔

ٹیٹنس کی علامات کیا ہیں؟

80 فیصد کیسوں میں عمومی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ پہلی علامت پٹھوں کی اینٹھن ہے جو گردن اور جبڑے کے پٹھوں میں محسوس ہوتی ہے (جبڑا پھنس جانا)۔ اس کے بعد کمر، پیٹ اور بازوؤں اور ٹانگوں کے پٹھوں میں تکلیف دہ اینٹھنیں ہو سکتی ہیں۔ پٹھوں کے شدید سکڑاؤ کے باعث فریکچر ہو سکتے ہیں۔ سانس لینے اور نگلنے میں مشکل پیدا ہو سکتی ہے۔ آواز کے خانے کے کچھ حصے میں اینٹھن فوری موت کا باعث بن سکتی ہے۔ یہ مرض 1 تا 4 ہفتوں تک شدید رہتا ہے پھر بتدریج کم ہو جاتا ہے۔ 10 تا 25 فیصد کیسوں میں موت واقع ہو سکتی ہے۔

ٹیٹنس نہایت سنگین مرض ہے۔ بہت چھوٹے یا 60 سال سے بڑی عمر کے لوگوں کو سب سے زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ شیر خوار بچوں میں ٹیٹنس آکسیجن کی کمی کے باعث مستقل دماغی چوٹ کا باعث بن سکتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں اور ریڑھ کی ہڈی کے فریکچر مستقل معذوری کا باعث بن سکتے ہیں۔ جن لوگوں کو ٹیٹنس ہوتا ہے، ان میں ہر 10 میں سے 1 کی وفات ہو جاتی ہے۔ پٹھوں کی شدید اینٹھنیں سانس میں دخل دیتی ہیں۔

اگرچہ حفاظتی ٹیکوں کے معمول کے پروگرامز کے باعث اب آئرلینڈ میں ٹیٹنس نایاب ہے، یہ مرض پیدا کرنے والا بیکٹیریا ابھی بھی مٹی میں موجود ہے۔ اسے ماحول سے ختم نہیں کیا جا سکتا. خود کو ٹیٹنس سے بچانے کا واحد طریقہ حفاظتی ٹیکے لگوانا ہے۔

کسے ٹیٹنس کی ویکسین لگوانی چاہیے؟

ویکسینیشن کے ذریعے ٹیٹنس کا انسداد ممکن ہے۔

بچوں کو 2، 4 اور 6 ماہ کی عمر میں 1 میں 6 ویکسین کے حصے کے طور پر ٹیٹنس کی ویکسین دی جاتی ہے۔

1 میں 6 ویکسین ڈفتھیریا، ہیپاٹائٹس بی، Hib (ہیموفلس انفلوئنزا بی)، پرٹسز (کالی کھانسی)، پولیو اور ٹیٹنس سے بچاتی ہے۔

4-5 سالہ بچوں کو ویکسین کی بوسٹر خوراک دی جاتی ہے (4 میں 1 ویکسین)، جو ڈفتھیریا، پرٹسز (کالی کھانسی)، پولیو اور ٹیٹنس سے بچاتی ہے۔

سیکنڈ لیول اسکول کے پہلے (1^{st}) سال میں ایک اور بوسٹر خوراک دی جاتی ہے (Tdap ویکسین) جو ڈفتھیریا، پرٹسز (کالی کھانسی)، پولیو اور ٹیٹنس سے بچاتی ہے۔

اگر آپ یا آپ کے بچے کو ویکسینیشن کی ضرورت ہے یا آپ کو اپنے یا اپنے بچے کی ویکسینیشن کی حیثیت ٹھیک سے معلوم نہیں تو مشورے کے لئے اپنے جی پی سے رابطہ کریں

کسے ٹیٹنس ویکسین نہیں لگوانی چاہیے؟

بہت کم ایسے لوگ ہیں جن کو ٹیٹنس ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔ اگر آپ کے بچے کو ویکسین کی سابقہ خوراک یا ویکسین کے کسی حصے سے شدید الرجک ردعمل (اینافلیکسز) ہو چکا ہے تو اسے ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔

ٹیٹنس ویکسین لگوانے کے بعد کیا توقع رکھی جائے؟

ویکسین لگوانے کے بعد آپ کے بچے کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بےآرامی، سرخی یا سوجن ہو سکتی ہے۔ وہ چڑچڑا ہو سکتا ہے اور اسے بخار ہو سکتا ہے۔

ایسا ہونے پر آپ اسے پیراسیٹامول یا آئبیوپروفن دے سکتے ہیں۔ آپ کو اسے بہت سے مشروبات بھی دینے چاہئیں۔ یقینی بنائیں کہ اسے بہت گرمی نہ لگے اور انجیکشن کی جگہ پر کپڑے نہ رگڑے جائیں۔

عام طور پر بچے ایک دو دن میں ان معمولی ضمنی اثرات سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

سنگین ضمنی اثرات نہایت نایاب ہیں۔

ٹیٹنس ویکسین کیسے کام کرتی ہے؟

ویکسین ٹیٹنس بیکٹیریا کے غیر فعال ٹاکسنز سے بنتی ہے، اسے ٹاکسائڈ کی تیاری کہتے ہیں۔ ویکسینیشن جسم کو اینٹی ٹاکسن سیرم بنانے کی تحریک دیتی ہے۔

سمجھا جاتا ہے کہ مناسب وقفوں کے ساتھ ٹیٹنس ٹاکسائڈ پر مشتمل ویکسین کی کل پانچ خوراکیں زندگی بھر کی مدافعت دیتی ہیں۔ ٹیٹنس سے صحتیابی کے نتیجے میں مدافعت ملنا ضروری نہیں، اور ٹیٹنس کے بعد ویکسینیشن کی جاتی ہے۔

ٹیٹنس پر مشتمل ویکسین کتنی مؤثر ہے؟

ویکسین کی مجوزہ خوراکیں لگوانے کے بعد تقریباً 100 فیصد بچوں کو ٹیٹنس سے تحفظ حاصل ہو جاتا ہے۔

مزید معلومات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

کسی بھروسہ مند طبی ماہر سے بات کریں اور www.immunisation.ie ملاحظہ کریں